مقالاتِ سلیمانی

رئیس احمد جعفری

مولانا سید سلیمان ندوی کے مقالات کا یہ مجموعہ (حصہ اول) جناب صباح الدین عمر صاحب نے ترتیب دیا ہے اور دار المصنفین اعظم گڑھ نے اپنے روایات کے عین مطابق شاندار طور پر اسے شائع کیا ہے۔

سید صاحب کا پایہ علم و تحقیق یگانہ تھا۔ علوم مختلفہ پر ان کی نظر اتنی وسیع اور عمیق تھی کہ جس موضوع پر قلم اٹھاتے تھے وہ ان کا اختصاص معلوم ہوتا تھا سیرۃ النبیؐ کی تکمیل کے علاوہ انہوں نے سیرۃ، ادب، تاریخ، کلام وغیرہ پر متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں جنھیں اہل تحقیق نے سرمۂ نظر بنایا اور اہل علم نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔

سید صاحب نے کتابوں کے علاوہ بہت سے تحقیقی مقالات و مضامین بھی لکھے جو وقتی اور ہنگامی نہیں بلکہ مستقل قدر کے حامل تھے۔ ان بکھرے ہوتے موتیوں کو ایک لڑی میں پرونے کی ضرورت تھی۔ مقام مسرت ہے کہ دار المصنفین نے اس کار اہم کی طرف توجہ مبذول کی۔ یہ پہلا حصہ ہے، دوسرے حصے زیر ترتیب ہیں۔ بہت جلد منظرِ عام پر آجائیں گے۔

اس مجموعے میں کل سولہ مقالات ہیں

۱۔ ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کے عہد میں ہندوؤں کی تعلیمی اور علمی ترقی۔

۲۔ سلطان ٹیپو کی چند باتیں۔

۳۔ خلافت اور ہندوستان

۴۔ ہندوستان میں اسلام کی اشاعت کیونکر ہوئی۔

۵۔ بدنصیب کشمیر اور عدل شاہجہانی کا نقش سنگی۔

۶۔ ہندوکش عالمگیر کے عہد کی دو عجیب کتابیں۔

۷۔ لاہور کا ایک فلکی آلات ساز۔

۸۔ لاہور کا ایک فلکی آلات ساز خاندان۔

۹۔ نالندہ کی سیر۔

۱۰۔ تاج محل اور لال قلعہ کے معمار۔

۱۱۔ استاد احمد معمار کے خاندان کی ایک اور یادگار۔

۱۲۔ ملا خیر اللہ مہندس کے چند نئے رسائل۔

۱۳۔ قنعج

۱۴۔ سندِ معافی جزیہ

۱۵۔ خطبۂ صدارت شعبۂ تاریخ ہند از منۂ وسطیٰ آل انڈیا ہسٹری کانگرس دسمبر ۱۹۴۴ء

۱۶۔ ہندی الاصل اور ہندی النسل مسلمان سلاطین۔

یہ سارے مقالات تاریخی ہیں۔ اور ان میں سے ہر مقالہ بجائے خود ایک گنج معانی ہے۔ جسے ندرت معلومات، ژرف نگاہی اور تحقیقی شاہکار کہنا چاہیے۔

ان مقالات میں پہلا مقالہ خاص طور پر فکر آفریں ہے۔ آزاد ہندوستان کی اکثریتی قوم کے لیے یہ پہلے بھی ایک نکتۂ دقیق تھا اور اب تو سبق آموز بھی ہے۔ اسی طرح تیسرا مقالہ جہاں ایک تاریخ ہے وہاں ایک اہم ترین دینی مسئلے کی صحیح ترین تعبیر ہے۔ گو خلافت کا ادارہ اب ختم ہو چکا ہے اور بظاہر اس کی تجدید کا بھی کوئی امکان نہیں لیکن "داغہائے سینہ" تازہ کرنے کے لیے یہ نسخہ اکسیر ہے۔ چوتھا مقالہ مسلمانوں سے زیادہ ہندو اور غیر مسلم مؤرخین کے لیے دعوتِ فکر بھی ہے اور ایک ایسا تاریخی مواد بھی جس سے حال اور مستقبل کے مورخ یقیناً استفادہ کرنے پر مجبور ہیں۔ ساتواں، آٹھواں، دسواں، گیارھواں اور بارھواں مقالہ تاریخ ہند کے چند ایسے پہلوؤں کو اجاگر کرتا ہے جو اب تک تشنۂ آب تھے۔ ان مقالات کی روشنی میں ان عنوانات پر ایک مستقل تصنیف تیار ہو سکتی ہے۔ پندرھواں مقالہ ہسٹری کانگرس کا خطبۂ صدارت ہے اور ہر اعتبار سے کانگرس اور صدر دونوں کے شایانِ شان۔ سولھواں مقالہ، ایک ایسے موضوع پر ہے جس کی طرف ہمارے مؤرخین نے بہت کم توجہ کی۔ حالانکہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے یہ اس کا متقاضی تھا کہ اس پر زیادہ سے زیادہ دادِ تحقیق دی جاتی۔ پھر بھی سید صاحب

نے جو کچھ لکھ دیا ہے وہ اپنی معقولیت کے اعتبار سے اگرچہ گراں بہا ہے لیکن عہدِ جدید کے مؤرخین لیے یہ ایک بہتر موضوع ہے جس پر تحقیق اور تلاش و تفحص کے بعد اسے زیادہ سے زیادہ وسعت دی جا سکتی ہے۔

ہماری آرزو ہے کہ مقالاتِ سلیمانی کے باقی حصے بھی جلد از جلد اشاعت پذیر ہوں کہ یہ وقت کی شدید ترین ضرورت ہے

تصانیف مولانا رئیس احمد جعفری :

اسلام اور رواداری

قرآن کریم اور حدیثِ نبویؐ کی روشنی میں بتایا گیا ہے کہ اسلام نے غیر مسلموں کے ساتھ کیا سلوک روا رکھا ہے اور انسانیت کے بنیادی حقوق ان کے لیے کس طرح اعتقاداً اور عملاً محفوظ کیے ہیں۔

قیمت حصّہ اوّل ۷٫۲۵ روپے، حصّہ دوم ۷٫۵۰ روپے

اسلام میں عدل و احسان

قرآن پاک اور احادیثِ نبویؐ سے عدل و احسان کے بارے میں کیا معلوم ہوتا ہے۔ فقہا نے اس کو کیا اہمیت دی ہے۔ مختلف زمانوں میں مسلمانوں نے ان کو کہاں تک اپنایا ہے۔ ان تمام مباحث پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

قیمت : ۶٫۵۰ روپے

ملنے کا پتہ

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ ۔ کلب روڈ ——— لاہور